السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی مسجد میں وقتِ معینہ پر مصلیوں نے نماز باجماعت ادا کرلی، پیچھے سے چند نمازی اور بھی مسجد میں آئے تو وہ لوگ نماز جماعت سے ادا کریں یا فرداً فرداً پڑھ لیں اور اگر نماز باجماعت بنا کر پڑھیں تو اس موقعہ پر اقامت کہنی چاہیے یا نہیں اس کے خلاف بعض علماء فرماتے ہیں۔ کہ اقامت ضروری نہیں ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

.جماعت ثانیہ بلکہ ثالثہ بلکہ ثالثہ رابعہ بھی جائز ہے۔ ترمذی میں حدیث آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جماعت ثانیہ ہوئی۔ تکبیر حاضرین کو جمع کرنے کے لیے ہے کہے تو مستحب ہے۔ فتاوٰی ثنائیہ ص ۳۹۹ ج ۱

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد3 ص36

محدث فتویٰ